



سوال

(126) مواقیت (احرام کے مقامات) جدہ میقات نہیں

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہوائی جہاز کے ذریعہ حج پر آنے والوں کو بعض لوگ یہ فتویٰ دیتے ہیں کہ وہ جدہ سے احرام باندھیں جبکہ بعض دوسرے اس کا انکار کرتے ہیں۔ اس مسئلہ میں راہ صواب کیا ہے؟ فتویٰ عنایت فرمائیے۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

تمام حجاج پر، خواہ وہ فضائی ریلستے سے آئیں یا بحری ریلستے سے یا خشکی کی ریلستے سے آئیں، واجب ہے کہ جب وہ بری راستہ سے مقررہ میقات پر سے گزریں یا فضائی اور بحری سفر کی صورت میں اس میقات کے بالمقابل آجائیں تو احرام باندھ لیں کیونکہ نبی ﷺ نے جب میقات مقرر کیے تو فرمایا:

((لَمَنْ لَمَّ وَلَمْ يَأْتِ عَلَيْنَ مِنْ غَيْرِ بْنِ مَعْنٍ أَرَادَ الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ))

یہ مقامات وہاں کے بننے والوں کے لیے ہیں اور ان کے لیے بھی جو وہاں سے گزر کر آئیں، وہاں کے مقیم نہ ہوں۔ حج یا عمرہ کا ارادہ رکھتے ہوں۔

اس حدیث پر شیخین کا اتفاق ہے۔

رہی جدہ کی بات، تو وہ اہل جدہ کے لیے تو میقات ہے مگر دور سے آنے والوں کے لیے میقات نہیں۔ ہاں اگر وہ اس حال میں جدہ آئیں کہ ان کا حج یا عمرہ کا ارادہ نہ ہو اور بعد میں حج یا عمرہ کا ارادہ پیدا ہو جائے تو پھر جدہ ہی ان کے لیے میقات ہوگا۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب



مجلس البحث والدراسات
محدث فتویٰ

ج 1

محدث فتویٰ